السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی اگر بیمار ہو، غسل واجب ہو لیکن بوجہ بیماری وہ غسل کی استطاعت نہیں رکھتا، جب کہ وضو کی استطاعت رکھتا ہے۔ کیا ایسے آدمی کے لیے وضو کافی ہوگا یا کوئی دوسری صورت ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسلِ جنابت سے اگر خوف ناک بیماری میں مبتلا ہونے یا موت کے واقع ہونے کا ڈر ہو تو وضو سے ہی پڑھ سکتا ہے۔ نبی ﷺ نے حضرت عمرو بن العاص کو غزوہ ''ذات السلاسل'''میں امیر مقرر کیا۔ سرد رات میں وہ جنبی ہوگئے۔ غسل کی صورت میںموت کا خطرہ لاحق تھا تو انہوں نے تیمم کرکے نماز پڑھا دی۔ بعد میں نبی ﷺ نے دریافت کیا تو بطورِ دلیل قرآن کی آیت وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا پیش کی۔ آپ ﷺ مسکرائے اور کچھ نہیں کہا۔ الغرض جب تیمم کے ساتھ نماز پڑھی جا سکتی ہے تو وضو کے ساتھ بطریقِ اَولیٰ جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 173

محدث فتویٰ